باغی
بقلم ایمان زارا
IG: novelsclubb

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

باغی

از

ایمان زارا

www.novelsclubb.com

ناول : باغی

از قلم: ایمان زارا

شہر: لاہور

اسلام و علیکم میں امید کرتی ہوں کہ آپ سب خیریت سے ہوں گے میرا نام ہے ایمان زارا اور میری عمر تیرہ سال ہے میں نے حال ہی میں لکھنا شروع کیا ہے لکھنے کا شوق مجھے بچپن سے ہی ہے میں امید کرتی ہوں یہ کہانی آپ سب کو پسند آئے گی میں آپ سب سے گزارش کرتی ہوں کے اس ناول میں موجود غلطیوں کو معاف کیجئے گا

جزاک اللہ

www.novelsclubb.com

انسان باغی کیسے ہو جاتا ہے؟

سہتے سہتے ہو جاتا ہے لوگوں کی خاطر خود کو ختم کر دیتا ہے پھر جب وہ دماغی مریض بن جاتا ہے تو لوگ اسے پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں

ایک رحم دل انسان بے حس ہو جاتا ہے پھر لوگ اسے بے حسی کا طعنہ دیتے ہیں اس کی زندگی تباہی کر کے اس سے اس کے رویہ کا شکوہ کرتے ہیں

پھر اگر کوئی شخص دماغی مریض بن جائے تب اس کا عیب دنیا کے سامنے بیان کرتے ہیں اور اس شخص کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں جب اس شخص کو جب سب سے زیادہ کسی اپنے کی ضرورت ہوتی ہے تو سب اسے چھوڑ دیتے ہیں وہ تنہا ہو جاتا ہے اور بات تو یہ ہے کہ وہ باغی بھی ایسے ہی نہیں ہو جاتا یہی لوگ اسے کر دیتے ہیں اور پھر مانتے بھی نہیں کے ہماری وجہ سے کسی کی زندگی تباہ ہوئی ہے بس اس باغی کے کردار پر انگلیاں اٹھاتے ہیں مگر بھول جاتے ہیں کہ یہ دنیا مکافات عمل ہے

مجھے جانے دو پلیز میں نے کچھ نہیں کیا پلیز

ہاہاہا تو نے کچھ نہیں کیا

چٹاخ میں بتاؤں تو نے کیا کیا ہے چٹاخ ایک اور تھپڑ اس کے منہ پر پڑا تیرا بھائی ایک زمانے میں دوست ہوا کرتا تھا میرا اسعد اور آج مجھے اس کے نام سے بھی نفرت ہے کیوں کہ اس خبیث کے بچے نے میری بہن سے شادی نہیں کی اس کو شادی کے رنگین خواب دیکھاے میرے بہن یہی صدمہ لیے اس دنیا سے چلی گئی چٹاخ ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر پڑا اب تجھے کیا لگا تیرا بھائی تجھ سے محبت کرتا ہے؟ ہاہاہا تجھے بچانے آئے گا؟ ہاہاہا خوش فہمی ہے تیری

نا اسکو اور نا تیری اس بہن کو تیری فکر ہے اب تو بھی مرے گی وہ اپنا ریوالور نکالتا ہوا بولا

اور وہ حیرانی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی

ٹھاہ

امی وہ ہڑبڑا کر اٹھی اس کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا تھا

یہ خواب اسکا ماضی تھا اس واقعے کے بعد وہ کبھی سکون سے نہیں سو پای تھی اس کی بہن بھائی بھابھی تو پہلے ہی اس کے سانولے رنگ کی وجہ سے اس سے نفرت کرتے تھے اور اس دن کے بعد تو ان کی اس بے قصور سے نفرت میں مزید اضافہ ہو گیا تھا

زمرارے وزمر کدھر مر گئی ہو

ثناء بولتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئ جی آپی زمر آنسو صاف کرتی ہوئی بولی ماشااللہ نماز تو ایسے پڑھتی ہو جیسے بڑی نیک ہو ہوں جانتی ہوں میں سب کچھ دکھاوے کی عبادتیں کرتی ہو تم ثناء نے اسے نماز پڑھتے دیکھ کر طنز کیا آپی کوئی کام تھا زمر بمشکل آنسو پیتی جاے نماز طے کرتی بولی ہاں آج شام تمہیں دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں مڈل کلاس گھرانے سے ہیں ہماری برابری نہیں کر سکتے لہذا تم اپنا منہ بند رکھنا ان کے سامنے اپنا قصہ ماضی نہ لے کر بیٹھ جانا جی آپی ہاں ثناء واپس جانے کے لیے مڑی آپی وہ لڑکے کا نام کیا ہے

ہاں وہ زید چلو اب تیار ہو جانا پتا نہیں ان کو سانولی رنگت والی بے حیا لڑکی پسند بھی آتی ہے یا نہیں زرا اچھا تیار ہونا

جی آپی

---

www.novelscubb.com

دیکھنا سب اپنے بھائی کی شادی میں کسی اونچے گھرانے میں کروں گی بشریٰ بیگم بولیں ہاں ہاں آج چل رہے ہیں نا ہم لڑکی دیکھنے بینش بیگم بولیں

آپا کون کون جاے گا زید نے بھی گفتگو میں حصہ لیا ارے کون مطلب سب جا ہیں گئے بچے بھی؟

ہاں تو کیا وہ ناپسند کریں اپنی مامی ہمممم

اسلام و علیکم

واعلیکم السلام

سی

آئے آئے اندر آ جائیں

جی جی ضرور

بیٹھے ادھر صوفہ پر بیٹھ جائیں

جی جی ادھر ہی بیٹھ رہے ہیں

---

www.novelsclubb.com

زید کی دو بہنیں ہیں ایک میں

بنیش اور ایک یہ میں بشریٰ

بشریٰ بیگم بولیں یہ میرے شوہر ہیں امجد اور یہ میری بیٹی ہے مریم ماشااللہ سے ہم سب شروع سے ہی عبایا پہنتے ہیں اور یہ بیٹا علی ہاں اور اب میری باری میں ان کی چھوٹی بہن ہوں اور پھر زید یہ میرے شوہر اصغر یہ میری بیٹی ہما ہے اور یہ بیٹا حماد بس اتنے ہی لوگ ہیں اب آپ بتائیں

جی جی ضرور

میں ہوں ثناء زمر کی بڑی بہن میرے شوہر باہر ہوتے ہیں اس لیے میں زیادہ تر یہاں ہی رہتی ہوں یہ سعد زمر کا بڑا بھائی یہ مناہل سعد کی بیگم اور یہ ہے ایک سال کی پیاری سی ہماری گڑیا نگہت ماشااللہ یہ تو بہت حسین ہے جی ماشااللہ ارے کوئی زمر کو بھی تو بلاؤ بینش بیگم بولیں ہاں ہاں زمر آجاو بیٹا ثناء بولی

اسلام و علیکم زمر آتے ہوئے بولی وا۔۔۔ بشریٰ بیگم نے زمر کی شکل دیکھ کر اپنا سلام بیچ میں ہی روک دیا اور بینش بیگم کو دیکھنے لگیں

www.novelsclubb.com

ارے آو آو وا علیکم اسلام آو بیٹا بیٹھو بینش بیگم نے جیسے بات سمبھالی جی آنٹی زمر پاس موجود صوفے پر بیٹھ گی اور بتائیں آپ لوگ عبایا نہیں پہنتے جی مگر زمر تو ماشاءاللہ بہت نیک ہے یہ تو پہنتی ہے اور ماشااللہ پانچ وقت کی نماز بھی پڑتی ہے ثناء بولی ماشااللہ بہت اچھی بات ہے

بھئی ہماری طرف سے تو یہ رشتہ منظور ہے مناہل بولی ہاں ہاں ہمیں زید بہت پسند آیا ہے سعد بولا

ماشاللہ یہ ہے ہی اتنا حسین اور گوری رنگت والا بشریٰ بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا

آپا بینش بیگم نے بشریٰ بیگم کی طرف دیکھا ہاں بشریٰ بیگم نے اشارہ کیا

مبارک ہو ہمیں بھی یہ رشتہ منظور ہے ماشاللہ منہ میٹھا کریں جی یہ لیں جی جی ضرور

آجائیں پھر کھانا کھاتے ہیں

جی چلیے

آپا ویسے زمر سانولی نہیں کچھ زیادہ ہی وہ لوگ ابھی گھر پہنچے ہی تھے کہ بینش بیگم بول پڑیں

ہاں یہ تو ہے مگر ہمیں اس سے کیا بس ہمارا حکم مانے اور کیا چاہیے بشریٰ بیگم کچھ سوچتے ہوئے بولیں

www.novelsclubb.com

مگر آپا ہماری بھی کچھ عزت ہے خاندان میں اب اس طرح کی لڑکی بیاہ کر لائیں گے تو خاندان والے کیا کہیں گے

ارے چھوڑ و خاندان والوں کو ان کا تو کام ہی یہی ہے بس یہی دیکھنا ہے انہوں نے کہ لڑکی پیسے والی ہے یا نہیں اور یوں پیسے والی لڑکیاں نیچے نہیں لگتی یہ سانولی ہے یہ لگ جائے گی اور پھر اس کی جائداد میں سے حصہ بھی تو ملے گا زید کو پھر بس یہ محلہ چھوڑ دینا ہے

آپا زمر کی جائیداد ہے ہمیں کہاں ملے گی

ارے یہی تو بات ہے زید کو اس طرح پٹی پڑھانی ہے کہ وہ ہماری محبت میں بلکل اندھا ہو جائے امجد اور اصغر کو تو باہر کے ملک بھیجنا ہے اب کسی بھی طرح وہ باہر چلے گئے تو بس پھر جو ہے ہمارا ہے

www.novelsclubb.com

ہاں آپا میرے پاس کچھ زیور ہے میں وہ بیچ دیتی ہوں اور بس زید کی شادی کے بعد ہی ان کو باہر بھیجتے ہیں

ہاں یہ سہی ہے

ارے بشریٰ بیگم زرا سننا امجد صاحب کی آواز آئ

ارے جی جی آ رہی ہوں

ہاں تو کیا خیال ہے زمر کے رشتے کے بارے میں امجد صاحب بشریٰ بیگم سے بولے

ارے جی بڑے نیک خیال ہیں بڑی اچھی بچی ہے

ہاں یہ تو ہے

www.novelsclubb.com

بس زید کی شادی کے بعد آپکو اور اصغر کو تو باہر بھیج دینا

کیا باہر جانے کی کیا ضرورت ہے

ارے ضرورت ہے بس آپ فکر نا کریں دیکھتے جائیں ہوتا ہے کیا

اچھا تم کہتی ہو تو مان جاتا ہوں نہیں تو میں یوں تمہیں چھوڑ کہ جانے پر راضی نہیں ہوں

ارے جی جانتی ہوں میں

ارے اصغر ادھر آجاو باہر سے اصغر کو جاتا دیکھ بشریٰ بیگم نے اسے کمرے میں بلایا

آیا جی بھابھی اصغر صاحب کمرے میں آتے ہوئے بولے

www.novelsclubb.com

ارے آپ سب یہاں جمع ہیں آپ بڑا نا مانیں تو میں بھی آجاوں

بینش بیگم اصغر صاحب کے پیچھے آتی ہوئیں بولیں

ارے آجاو میں نے یہی کہا کہ بھئی ان کو بتادوں نابشریٰ بیگم بینش بیگم کو آنکھیں دکھاتی ہوئیں بولیں

جی جی تو کیا کہ رہی تھی آپ بینش بیگم بولیں

ارے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اصغر اور امجد کو باہر کے ملک بھجوادیں بشریٰ بیگم بولیں

ارے مگر اصغر صاحب نے کچھ کہنا چاہا

www.novelsclubb.com

ارے کیا اگر مگر بس اب اور کچھ کہنا سننا نہیں ہے میں نے اصغر آپ نے جانا ہے باہر میں آپکو خود بھجواوں گی

اچھا بیگم جیسا تم کہو

ان سب کو اپنے اپنے حصے کی لالچ سوجھ رہی تھی مگر لالچ انسان کو تباہ کر دیتی ہے یہ سب آنے والے وقت سے بے خبر اپنی تیاریوں میں مصروف تھے

یہ اپنی لالچ کسی کی زندگی برباد کر رہے تھے کسی کی خوشیاں چھین کر اپنی خوشیاں چاہتے تھے مگر اللہ کسی بے بس کو رسوا نہیں کرتا ایک ایسا انسان جسکو دنیا تنہا چھوڑ دیتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم تمہیں اتنا نوازیں گے کہ تم خوش ہو جاؤ گے

بس انسان کو صبر کرنا چاہیے

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (القرآن)

زمر میرے کمرے میں پہنچو فوراً

زمر اس وقت عشاء کی نماز پڑھنے لگی تھی جب اسے ثناء نے میسج کیا

www.novelsclubb.com

جی آپی آئی زمر نے جلدی سے میسج کیا

زمر نے ایک نظر اپنا عکس آیئنے میں دیکھا اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کیا اور ثناء کے کمرے کی طرف روانہ ہوئی

جی آپی آپ نے بلایا

ہاں آ و ثناء بولی

تم تیار رہو اگلے ہفتے تمہاری شادی ہے سعد بولا

مناہل اور سعد بھی اس وقت ثناء کے کمرے میں موجود تھے

اگلے ہفتے زمر کو اپنے کانوں پر یقین نا آیا

ہاں تو بھئ جتنی جلدی اس بوجھ سے جان چھوٹے اتنا ہی اچھا ہے مناہل بولی

ملگرا اتنی جلدی تیاریاں کیسے ہوں گی زمر آنکھوں میں نمی لیے بولی وہ جانتی کہ وہ سب اسے ناپسند کرتے تھے مگر وہ ان پر بوجھ تھی؟؟؟

اتنی نفرت؟؟؟؟؟

ہو جائے گا سب یہ ہمارا کام ہے تمہیں اس سے مطلب نہیں ہونا چاہیے سعد بولا

جججی زمر بمشکل بولی

www.novelsclubb.com

ہاں اور تم میری بات غور سے سنو ثناء بولی

جی آپی

آپ جو کہیں گی میں وہ کروں گی آپکی ہر بات مانوں گیں

اس نے اسی لمحے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اب ان پر بوجھ نہیں بنے گی جو یہ کہیں گے وہ سب کرے گی کیا پتہ وہ سہی کہتے ہوں

زید تمہارا شوہر ہو گا سمجھی

اس کی بہنوں کے سامنے تم نے بہت روب جمانا ہے اس پر اس کو اپنی مٹھی میں کرنا ہے اور اس کی بہنوں کو بھی اس سے دور کرنا ہے زیادہ سے زیادہ پیسہ خرچ کرلو چاہے مگر اپنی شادی کے بعد ہر موقع پر تم نے بہت زیادہ تیار ہونا ہے گھر پر بھی سمجھی اور تو اور تم نے زید سے الگ گھر کی بھی خواہش کرنی ہے اور ان کے سامنے روب رکھنا ہے اپنا بھی تم سے زیادہ مالدار نہیں وہ سب تمہارا روب ہو گا وہاں ثناء بولی

ٹھیک ہے مناہل بولی

جی آپی

زمر اپنے کمرے میں آکر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

زمر کو ایسے لگا جیسے وہ بلکل ٹھیک کہ رہے ہوں وہ بس اب ان کو خوش کرنا چاہتی تھی مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ اس سب میں وہ اللہ کو ناراض کر دے گی

www.novelsclubb.com

لوگ تو کبھی بھی خوش نہیں ہوتے ان کے لیے ان کو خوش کرنے کے لیے اللہ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے صرف اللہ آپ کے ساتھ ہو باقی سب کچھ ضروری نہیں ہوتا مگر بعض اوقات انسان یہ بھول جاتا ہے

زمر آجاو شاپنگ پر چلیں

ثناء نے لاونج میں آکر زمر جو آواز دی

زمر نے جب سے ان کی بات ماننا شروع کردی تھی ان کا رویہ اس کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا اور زمر یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ سہی کر رہی ہے اس وجہ سے وہ اب خوش رہتی ہے مگر اب وہ نا ہی قرآن پاک کی تلاوت کرتی تھی اور نہ ہی نماز پڑھتی تھی وہ سارا دن ثناء اور مناہل کے ساتھ گزار دیتی سارا سارا دن پارلر جاتی بازاروں میں

گھومتی اور سمجھ رہی تھی کہ وہ سہی کر رہی ہے

www.novelsclubb.com

جی آپی آئی زمر نے آواز دی

اسی سب میں مناہل بھی آگئ تھی

ہاں کیا ہوا ثناء چلیں مناہل بولی

وہ دونوں چادر لیے کھڑی تھی دونوں کے بال کھلے ہوئے صاف نظر آرہے تھے انہوں نے یقیناً چادر بھی فیشن کے لیے کی تھی اور شادیوں پر تو یہ بھی اتر جانی تھی

www.novelsclubb.com

وہ پردہ ہی کیا جو عید اور شادیوں پر نا ہو؟

جی چلیں زمر آتی ہوئی بولی

کھلے بال کانوں میں جھمکے نیٹ کا دوپٹا سر پر موجود تھا وہ پہلے عبایا ہی لیتی تھی جہاں بھی جاتی تھی اور شادیوں پر تو کوئی اسے کے کر نہیں جاتا تھا اور اب عبایا بھی اس نے مناہل کے کہنے پر چھوڑا تھا کہ تم

ابھی جوان ہو شادی ہونی ہے تمہاری یوں رہو گی تو شوہر کو پسند آجاو گی آجکل کی سب لڑکیاں ایسے ہی کرتی ہیں اور بس زمر اس کی باتو میں آگئی اور عبایا بھی چھوڑ دیا

بعض اوقات ہم جس چیز کو کامیابی سمجھ رہے ہوتے ہیں وہی اصل ناکامی ہوتی ہے جو ہمیں دنیا اور آخرت میں رسوا کرواتی ہے

واہ بھئی واہ ثناء زمر کو دیکھ کر بولی اور زمر کھلکھلا کر ہنسی تھی

چلو بھئی دیر ہو رہی ہے مناہل بولی

ہاں چلو

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھ گئی تھیں

www.novelsclubb.com

چلو ڈرائیور زمر بولی

اور ڈرائیور اثبات میں سر ہلاتا گاڑی چلانے لگا

آپی ویسے زید کی عمر کیا ہو گی زمر نے سوال کیا اس کو اب یاد آیا تھا کہ عمر تو اس نے پوچھی ہی نہیں البتہ اس نے تصویر ضرور دیکھی تھی زید کی

اوئے ہوئے بڑی عمریں پوچھیں جا رہی ہیں مناہل نے اسے چھیڑا

نہیں وہ بس زمر کچھ شرمندہ ہوئی

ارے نہیں پوچھنے دو اسے بھی

ثناء بولی

www.novelsclubb.com

تیس سال یعنی تم سے آٹھ سال بڑا

ہمم سہی زمر نے سر ہلایا

ویسے آجکل زیادہ ایج (عمر) کے لڑکے ہی اچھے لگتے ہیں مناہل بولی

ہاں ناثناء نے اس کا ساتھ دیا

زمر نے بھی اثبات میں سر ہلایا

---

www.novelsclubb.com

آپی یہ کیسا ہے

وہ لوگ اس وقت شاپنگ مال میں موجود تھے جب زمر نے ثناء سے ایک سوٹ کے بارے میں پوچھا

ہمم

(بے بی پنک کلر کا سوٹ جس پر سفید کام ہوا تھا بلاشبہ یہ ایک خوبصورت جوڑا تھا)

یہ یہ مجھے چاہیے

مناہل جوڑا دیکھتے ہی مناہل بولی بھئی جب زمر کا ناشتہ کے کر جانا ہو گا تب بھی تو کچھ پہننا ہے اور یہ اس لہاظ سے پرفیکٹ ہے

مگر زمر نے کچھ کہنا چاہا

www.novelsclubb.com

ہمم زمر تم پہ یہ کلر ویسے بھی سوٹ نہیں کرے گا تم کچھ اور دیکھ لو

زمر کی بات پوری ہونے سے پہلے ثناء بولی

اچھا جی چلیں آپ کہتی ہیں تو ٹھیک ہے

زمر بخوشی مان گئ

وہ ان پر اپنا سب کچھ قربان کر رہی تھی اپنی خواہشات کو قتل کرنے والی وہ خود تھی مگر اس سب کے بعد بھی اس نے کیا پانا تھا؟ اللہ کو ناراض کر کہ کیا ہی حاصل کر سکتے ہیں ہم ؟

www.novelsclubb.com

وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لیے اللہ کو ناراض کر رہی اور اللہ کو ناراض کر کہ خوشی کیسے حاصل کی جا سکتی ہے ؟

آپا بینش بیگم بولیں ہوں سب تیاریاں تو مکمل ہو گئی ہیں ہماری شادی کی مگر اب یہ زمر کو کیا دینا ہے

ارے کیا دینا ہو مطلب پانچ سو روپے سالامی دے دیں گے

اور دو جوڑے ارے بڑے امیر گھرانے کی لڑکی ہے سب کچھ لے کر آئے گی ہماری چیزوں کی کیا ضرورت ہے اور یہ بڑی وغیرہ تو بس رواج ہی ہے اس زمانہ کا

ہمم بات تو سہی ہے اور پیسے بھی بچ جائیں گے

ہاں نااور لائو میرا موبائل فون پکڑاو میں زرازمر کے جہیز کا تو پوچھوں کہ کب تک تیار ہو جائے گا

ارے آپا موبائل فون تو ایسے کہتی ہو جیسے بڑا مہنگا ہو یہ بٹنوں والا موبائل ہے بینش بیگم نے جیسے طنز کیا

ہاں تو دیکھ نا کال تو ہو جاتی ہے نااور میرے بچوں کے پاس تو اس سے بھی بڑے سمارٹ فون ہیں

ہاں تو کیا سارا دن موبائل میں ہی گھسے رہتے ہیں نا

ارے او کالج بھی جاتے ہیں وہ تو کالج کا کام ہوتا ہے جو موبائل پر آتا ہے

ہوں

اصغر صاحب اور امجد صاحب دونوں ہی گھر داماد تھے اور مل کر کپڑے کا کام کرتے تھے جبکہ زید ایک فیکٹری میں نوکری کرتا تھا اور بینش بیگم اور بشریٰ بیگم کے بچے ہاسٹل میں رہتے تھے اور کبھی کبھار آجاتے تھے ملنے

درحقیقت انہیں اپنے گھر والوں کی یاد ہو نہیں آتی تھی یہ گھر والوں سے زیادہ تو اپنے موبائل سے اٹیچ تھے اور یہ بھی ان کی ایک بہت بڑی غلطی تھی کہ اپنے بچوں کو اپنے سے دور کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

---

may i come in

زید نے دروازہ کھٹکھٹایا

yes

کیا ہوا

www.novelsclubb.com

جی سر وہ اصل میں میری شادی ہے تو مجھے چھوٹیاں چاہیں

ارے واہ ماشاءاللہ بہت مبارک ہو بڑے میاں

جی سر شکریہ

ہاں تو میٹھائی کب کھالا رہے ہو

جی سر آج ہی

www.novelsclubb.com

ہاں ضرور پہلے میٹھائی کھلائو پھر ایک ہفتہ کی چھٹی پکی

جی سر

sure

thank you

www.novelsclubb.com

you're welcome

اسلام وعلیکم

واعلیکم السلام

ارے جی کیسیں ہیں آپ

جی بلکل ٹھیک خیریت ہو آپنے فون کیا ثناء بولی

www.novelsclubb.com

ارے جی جی بھیٔ ایک بات پوچھنی تھی

جی.جی ضرور پوچھیں

یہ زمر کا سامان کب تک آئے گا

www.novelsclubb.com

جی بس ہم نے آرڈر دیا ہوا ہے ایک دو دن مزید لگیں گے بس

ہمم چلیں ٹھیک ہے

اللہ حافظ

www.novelsclubb.com

بس؟؟؟؟

جی اب اور کیا پوچھوں جی

نہیں نہیں چلیں ٹھیک ہے جی

اللہ حافظ

اللہ حافظ

www.novelsclubb.com

سورہ فاتحہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

www.novelsclubb.com

جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بدلے کے دن کا مالک

ہم تیری ہے عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

ہمیں سیدھا راستہ دکھا

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا

www.novelsclubb.com

ناکہ ان کا جن پر تونے غضب کیا

اور ناان کا جو گمراہ ہوئے

آمین ثم آمین

انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے اور دھیرے سے مسکرائی

www.novelsclubb.com

ان کے سامنے عورتوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی

جی تو ترتیب کی لحاظ سے یہ ہے قرآن پاک کی پہلی سورت جو ہم نماز میں بھی پڑھتے ہیں آج آپنے اس کا ترجمہ پڑھا کیا سیکھا؟

باجی میں بتاؤں مجلس میں بیٹھی ایک عورت نے اپنا ہاتھ بلند کیا

www.novelsclubb.com

جی جی ضرور

یہی کہ اس میں ہم اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ہم نماز میں بھی یہی دعا کرتے ہیں اور اس سورت میں ہم اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں

بلاشبہ آپ نے بلکل ٹھیک کہا ہے

اور ہم اس سورت میں یہ اقرار بھی کرتے ہیں کہ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

بے شک وہی بدلے کے دن کا مالک ہے

وہی ہمیں سیدھا راستہ دکھانے والا ہے

www.novelsclubb.com

آج ہفتہ کا دن ہے ہمیں اس گھر میں آئے اس جگہ پر آئے ایک ہفتہ ہو گیا ہے اور میں اپنے اللہ کی نہایت شکر گزار ہوں کہ اس نے ایک ہی ہفتہ میں مجھے بہت زیادہ کامیابی عطا فرمائی میں چاہتی ہوں کہ اگر آپ مجھ سے میرے متعلق کچھ بھی پوچھنا چاہیں تو آپ پوچھ سکتے ہیں

باجی ایک چودہ پندرہ سالہ لڑکی کا ہاتھ کھڑا

جی وہ خاتون نہایت پیار سے بولیں

آپ کا نام کیا ہے؟ سوال آیا

www.novelsclubb.com

سیدہ آمنہ مصطفیٰ وہ سانس خارج کرتی ہوئی بولیں

آپ کے کتنے بچے ہیں؟ اب کی بار سوال ایک تیس سال کی خاتون نے کیا

میرا ایک بیٹا ہے محمد زارون

www.novelsclubb.com

اور شوہر ایک اور سوال آیا

ان کا آج سے چار سال پہلے ہی انتقال ہو چکا ہے

سب خواتین خاموش ہو چکی تھیں

کچھ ہی دیر بعد ایک اور آواز بلند ہوئی

آپ لوگوں کا گھر کیسے چلتا ہے پھر

میرا بیٹا پچیس سال کا ہے ہماری اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار فیکٹریاں ہیں میرا بیٹا ہی سب دیکھتا ہے

www.novelsclubb.com

کوئی اور سوال

نہیں

اب سب خاموش تھے

شکریہ

اللہ حافظ

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ سب عورتوں نے کہا

ارے آجاو آجاو ادھر رکھ دو

یہ والا ادھر رکھ دو

ارے آپا کیا ہو رہا ہے بینش بیگم بولیں

ارے دیکھ لو بھئ زمر کا جہیز آیا ہے بشریٰ بیگم بولیں

www.novelsclubb.com

ارے واہ اتنا مہنگا

ہاں تو اور بھی امیر لوگ ہیں

آپا مجھے تو لگ رہا کہ جتنے امیر یہ لوگ ہیں نازمر ہمارے نیچے نہیں لگے گی بینش بیگم نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

ارے نہیں نہیں وہ زمر تو سانولی سی ہے وہ خود ہی ڈر جائے گی ہمیں زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی

دعا ہے آپا ایسا ہی ہو جیسا ہم نے سوچا ہے

ارے فکر مت کرو ایسا ہی ہو گا

ہمم, ویسے آپا بچے کب تک آئیں گے

ارے آج ہی فون کر دو بھئی اب ان کے ماموں کی شادی ہے ویسے بھی دن ہی کتنے رہ گئے ہیں

جی آپا یہی سہی ہے

www.novelsclubb.com

ہاں

اسلام و علیکم امی

واعلیکم السلام بیٹا

کیسی ہو

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں امی

ہاں تو میں کہ رہی تھی کہ بھئ زید کی شادی ہے تم سب آجاو

امی ابھی دو دن ہیں شادی میں دو دن بعد مہندی ہے

ہم مہندی والے دن آجائیں گے ہم نے شاپنگ کر لی ہے

ارے مگر بشریٰ بیگم نے کچھ کہنا چاہا

اچھا امی بعد میں بات کرتی ہوں, خدا حافظ

www.novelsclubb.com

ہمم اللہ حافظ

زمر

جی

وہ لوگ اس وقت شام کی چائے پی رہے تھے جب ثناء بولی

آج تمہاری نند کا فون آیا تھا

کہ رہی تھی کہ مہندی اکٹھی کرنی ہے ہم آپ کی طرف آجائیں گے ویسے بھی زمر کا شگن بھی تو لانا ہے

www.novelsclubb.com

ہمم

میں نے بھی کہا ٹھیک ہے ویسے بھی کھانا بھی بننا ہے مارکی کا بھی سب انتظام ہے ہی ان کو بلا ہی لیتے ہیں

جی سہی زمر نے سر ہلایا

ویسے بڑے لالچی لوگ ہیں مناہل نے بھی بیچ میں اپنا حصہ ڈالا

ہاں اس بار تو انہوں نے یہ ثابت کر ہی دیا سعد نے بھی مناہل کی طرف داری کی

اس لیے کہا ہے تمہیں زمر وہاں اپنا روب رکھنا ان کو بتانا کہ تم میں کوئی کمی نہیں ہے ثناء نے زمر کو سمجھایا

جی آپی آپ سہی کہ رہی ہیں

زمر پرسوچ انداز میں بولی

وقت نے گزرنا تھا سو گزر ہی گیا آج زمر اور زید کی مہندی تھی

زمر گولڈن لہنگے کے اوپر وائیٹ شرٹ پہنے ملٹی کلر دوپٹے کو سر پر سجائے سٹیج پر بیٹھی تھی میک اپ کی وجہ سے اسکا اصل رنگ نظر نہیں آرہا تھا بلاشبہ اگر وہ کم میک اپ بھی کرتی تو اس سے زیادہ حسین لگتی پر ثناء اور مناہل نے پارلر والی کو یہ سب بہت اچھے سے سمجھایا تھا

ثناء خود گرین شرارے میں ملبوس تھی اور مناہل ریڈ لہنگے میں

ارے جلدی کرو دیر ہو رہی ہے

کیا ہے اما ٹھیک سے تیار تو ہونے دو مریم بولی

وہ اس وقت ریڈ شرٹ اور گولڈن لہنگے میں موجود تھی

www.novelsclubb.com

ارے اتنی اچھی تو لگ رہی ہے نظر نا لگے بشریٰ بیگم بولیں

اچھا اما بس دس منٹ اور دو

اچھا چل

خالہ اما کہ رہی ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔ حماد مریم کو دیکھتے ہی خاموش ہو گیا مریم بھی اس کو دیکھ چکی تھی

www.novelsclubb.com

ہاں کیا بشریٰ بیگم بولیں

ہاں وہ اما کہ رہی ہیں کہ جلدی کریں

ہاں چلوارے مریم جلدی کرو بھئ

بس دو منٹ اما

یہ لو میں ہو گئ تیار مریم پیچھے مرتی ہوئ بولی اب وہ اپنے کانوں میں جھمکے پہن رہی تھی

ہاہاہاہاہاہا یہ تم تیار ہوئ ہو ہاہاہا

very funny

www.novelsclubb.com

حماد ہنستا ہوا بولا

ہاں تو؟تم سے مطلب ؟

mind your own business dear cousin

ہاہامیں مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے میں تو بس پوچھ رہا تھاہاہامیں تو ایک بار تمہیں دیکھ کر ہی ڈر گیا تھا دو منٹ لگیں ہیں پورے تمہیں پہچاننے میں

www.novelsclubb.com

ہاں تو میں نے کہا تھا پہچانو

ہوں

بس کردو بچوں بشریٰ بیگم جو کب سے خاموش تھیں بول پڑی

جی اما مریم منہ بسور کر بولی

ہوں اور تمیز سے حماد بولا تم تو چلو

تمہارا میں نے بتادیا نا خالہ کو کہ تمہارا اپنی کلاس فیلو کے ساتھ چکر چل رہا ہے تو پھر تمہارا منہ دیکھنے والا ہو گا

www.novelsclubb.com

مریم رازداری سے بولی

اوئے میں تو مزاک کر رہا تھا

آجاو چلیں

ہوں دیکھا فوراً ہی لائن پر آیا

اب چلو

ہاں چلو

www.novelsclubb.com

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

واعلیکم السلام

کیسے ہیں آپ سب

الحمداللہ

جی تو شروع کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حدیث نمبر:ایک

سارے عمل نیت سے ہیں

حدیث نمبر:دو

: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں

www.novelsclubb.com

(1)

سلام کا جواب دینا

(2)

www.novelsclubb.com

مریض کی عیادت کرنا

(3)

جنازے کے ساتھ جانا

(4)

اس کی دعوت قبول کرنا

(5)

چھینک کا جواب دینا

www.novelsclubb.com

جی تو ان دو احادیث سے ہم نے کیا سیکھا؟ وہ خاتون مسکرا کر بولیں

خواتین خاموش تھیں کوئی بھی نہیں بولی

انہوں نے پھر سے مسکرا کر بولنا شروع کیا

پہلی حدیث سے ہم نے سیکھا کہ

سارے عمل نیت سے ہیں یعنی سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے لہذا ہمیں اپنی نیت ٹھیک رکھنی چاہیے کسی بھی کال کے لیے

جب کوئ انسان نیک کام کی نیت کرتا ہے تو اللہ رب العزت اسے اس نیت کا بھی ثواب دیتا ہے اور اگر ہم کوئ گناہ کا کام کر لیتے ہیں تب ہمارے نامہ اعمال میں وہ گناہ نہیں لکھا جاتا اللہ رب العزت ہمیں تب بھی موقع دیتے ہیں کہ ہم اپنی غلطی کو درست کر لیں۔

www.novelsclubb.com

وہ خاتون اب خاموش ہوئیں انہوں نے سانس لے کر دوبارہ بولنا شروع کیا

دوسری حدیث سے ہم نے مسلمان پر مسلمان کے حق سیکھے

کتنے حق ہیں

پانچ مجلس میں بیٹھی عورتوں کی آواز بلند ہوئی

کیا ہم یہ پانچ حق پورے کرتے ہیں ؟؟؟

مجلس میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی

ہمیں ان تمام حقوق کو پورا کرنا چاہیے

چاہے سامنے والا کرے یا نا کرے ؟

مجلس میں بیٹھی ایک عورت بولی

وہ خاتون پھر مسکرائی تھیں

www.novelsclubb.com

جی کوئی کرے یانا کرے یہ اسکا ایمان ہے آپ تو مسلمان ہیں نا آپ کو تو دوسرے مسلمان کا حق ادا کرنا ہے

ان کے لہجے میں نرمی تھی

سب خواتین ایک بار پھر خاموش تھیں

جزاک اللہ خیرا

وہ خاتون اپنی کرسی پر سے اٹھیں اور صحن کی دوسری طرف موجود سیڑھیاں چڑھنے لگیں

سب خواتین بھی سمجھ چکیں تھیں کہ اب ان کے بیٹے کا آنے کا وقت ہے اس لیے وہ جلدی چلیں گیئں چونکہ ان سب کے لیے وہ نا محرم تھا

ہما تیار ہو

جی امی

ماشاءاللہ

ہما بھی مریم ہی جیسا لہنگا پہنے کھڑی تھی دونوں کہ بال بھی کھلے تھی یعنی شادی پر کوئی عبایا یا حجاب نہیں

www.novelsclubb.com

ارے بھئی جلدی چلیں

زید آتا ہوا بولا

وہ وائٹ شلوار قمیض میں موجود تھا بلا شبہ اس کی رنگت سفید تھی اور وہ زمر کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت تھا

بشریٰ بیگم اور بینش بیگم گرین کلر کی شلوار قمیض میں موجود تھیں بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کیا ہوا تھا اور دوپٹا کندھے پر موجود تھا

ہاں ہاں چلو اصغر صاحب بولے

www.novelsclubb.com

اسلام وعلیکم

واعلیکم السلام

کیسے ہیں آپ سب

ٹھیک ہیں

آجائیں

مناہل اور سعد زید کی فیملی کو ویلکم کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

ثناءمارکی کے اندر موجود کچھ اور لڑکیوں کے ساتھ ان پر پھول پھینک رہی تھی

ارے ارے یہ ہاہا یہ تو چلتا ہی ہے اب ویسے بشریٰ بیگم بولیں

اسلام وعلیکم مامی ہما اور مریم زمر کے پاس پہنچ چکے تھے

واعلیکم السلام زمر نے جواب دیا ارے واہ آپ تو بڑی پیاری لگ رہی ہیں مریم اور ہما نے بیک وقت کہا

www.novelsclubb.com

شکریہ آپ بھی

جی ہاہاہا

چلیں ہم چلتے ہیں

جیسی زمر بولی

زیداور زمر کوایک ساتھ بٹھادیا گیا تھاوہ دونوں ہی خاموش بیٹھے تھے اور باقی سب آکر رسمیں کر رہے تھی

زمر کا قد زید زیادہ چھوٹا نہیں تھاوہ اس کے کندھے تک آتی تھی اور اس وقت ہیل پہنے وہ اس کے برابر ہی تھی دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور یوں لوگوں کو تو وہ ایک پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے

تمہیں کیاہواہے ہر وقت موبائل میں کیوں گھسے رہتے ہو مریم علی کو دیکھتے ہوئے بولی

ہاں تو؟

تمہیں کیا ہے؟

مطلب شادی پر بھی؟ مریم بولی

ہاں علی نے ایک لفظی جواب آیااور

واپس اپنے موبائل پر متوجہ ہوا

مریم بھی سر جھٹک کر رسم کرنے چلی گئی

www.novelsclubb.com

مہندی بھی اپنے اختتام کو پہنچ چکی تھی اور زید وغیرہ بھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے

وہ لوگ کیری ڈبہ میں آئے تھے اور کل کے لیے انہوں نے زید کے دوست کی گاڑی ادھار کی تھی

افففف زید لوگوں کے جانے کے بعد وہ کافی دیر بیٹھ کر ڈھولکی بجاتے رہے تھے اور اب رات کے دو بج رہے تھے

ہائے چلو بھئی چلو مناہل بولی

ہاں بس اب بہت ہو گیا ہے ثناء بھی بولی

آپی بس بھی کریں نازمر بولی

www.novelsclubb.com

افففف چلیں جی چلو ہوں ثناء بولی

چلو بھئ صبح اٹھنا بھی ہے سعد بولا

جی چلیں مناہل بولی

www.novelsclubb.com

(zaid & zumar wedding day)

زمر آبھی جاؤاب ثناء گھڑی پر ٹائم دیکھتی ہوئ بولی

آپی آگئ زمر واشروم سے نکلتے ہوئے

آجاو

ہوں

www.novelsclubb.com

مناہل مناہل,بھابھی زمر اور ثناء بولیں

افففف آگئی چلو مناہل آتے ہوئے بولی

رات کو کیٹ سونے کے باعث ان سب کو پار لر سے دیر ہو چکی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم آپا

ارے دیکھو آگیا میرا بھائی میرا شہزادہ بشریٰ بیگم بولیں

ماشاللہ ماشاللہ اللہ بری نظر سے بچائے بینش بیگم نے بھی اپنا حصہ ڈالا

زید گولڈن شیروانی میں موجود تھا

بچو آؤ بچو چلو

ہمیں دیر ہو رہی ہے

www.novelsclubb.com

جی آئے

ماشاللہ ماشاللہ بہت اچھے لگ رہے ہو سب نے تعریف کی

مریم اور ہما پرپل میکسی میں ملبوس تھیں جبکہ علی بلیک شلوار قمیض اور واسکٹ میں موجود تھا اور حماد سفید شلوار قمیض میں بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھے سفید رنگت, حسین چہرے وہ سب صورت کے تو حسین تھے مگر سیرت کے نہیں

کیا فایدہ ایسی خوبصورتی کا

.جو صورت میں تو ہو مگر سیرت میں نہیں

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

واعلیکم السلام محفل میں بیٹھی خواتین بولیں

حدیث نمبر: تین

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نا کرے۔

www.novelsclubb.com

اس حدیث سے ہم نے یہ سیکھا کہ اگر ہم لوگوں پر رحم نا کریں تو اللہ تعالیٰ ہم پر رحم نہیں کرتا لہذا کوئی انسان کیسا بھی ہوا گر آپ اس پر رحم کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے گا

حدیث نمبر: چار

چغل خور جنت میں داخل ناہو گا

اس حدیث سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا اس لیے ہمیں چغل خوری نہیں کرنی چاہیے

www.novelsclubb.com

حدیث نمبر: پانچ

رشتہ قطع کرنے والا جنت میں داخل نا ہو گا

یعنی جو شخص کسی سے بھی رشتہ قطع کرتا ہے تو وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا ہمیں کسی سے بھی رشتہ قطع نہیں کرنا چاہیے۔

آج ہماری پانچ احادیث مکمل ہو گئی ہیں کیا ہم ان پر عمل کرتے ہیں؟ کیا ہم مسلمانوں کے حق ادا کرتے ہیں کیا ہم چغل خوری سے بچتے ہیں؟ یاں کیا ہم رشتہ قطع نہیں کرتے؟ وہ خاتون مسکرائی تھیں ہم تو چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر رشتہ توڑ دیتے ہیں

www.novelsclubb.com

تمام خواتین خاموش تھیں

ان ادھیڑ عمر خاتون کی باتیں ان پر بہت اثر کر رہی تھیں ان کا بات کرنے کا انداز ہی ایسا تھا کہ بات مخاطب کے دل میں اتر جاتی تھی

اسلام و علیکم

www.novelsclubb.com

واعلیکم السلام کیسے ہیں آپ

جی جی بلکل ٹھیک

آجائے اندر آجائیں

جی جی آجائیں ثناء, مناہل, سعد اوران کے باقی رشتہ دار زید اور اس کی فیملی کو ویلکم کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

مناہل ریڈ ساڑی میں موجود تھی اور ثناء بلیک میکسی میں جبکہ سعد بلیک کرتا شلوار پہنا ہوا تھا

زمر اور زید کا نکاح ہو گیا تھا اور اب وہ دونوں سٹیج پر بیٹھے تھے تب ہی کھانا کھلنے کا شور اٹھا

بینش زرا یہ چاول پکڑانا بشریٰ بیگم بولیں

جی آپا یہ لو

www.novelscubb.com

وہ دونوں بھی زید اور زمر کے ساتھ سٹیج پر کھانا کھا رہیں تھیں

ارے زمر تم لو نا بشریٰ بیگم زمر کو دیکھتے ہوئے بولیں جو ریڈ شرارے میں ملبوس تھی

نہیں بس شکریہ میں نے کھالیا ہے

ہمم چلو ٹھیک ہے یہ نانا ہو کہ گھر جا کہ بھوک لگ جائے بشریٰ بیگم بولیں

نہیں جی زمر نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

ہمم

زید بلکل خاموشی سے انجان بنا اپنا کھانا کھا رہا تھا

یہ دنیا کیا ہے؟

اس دنیا کو بنانے والے کا فرمان ہے کہ یہ دنیا محض صرف ایک دھوکا ہے

www.novelsclubb.com

ایک حدیث ہے کہ

اس دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یاں راہ گزرر ہتا ہو

یہ دنیا عارضی ہے یہ سب ایک نا ایک دن ختم ہو جائے گا

اس دن صرف ہمارے نیک اعمال بچیں گے یہ دنیا کی دولت شہرت کچھ بھی کام نہیں آئے گا

ہم اس دنیا کی رنگینیوں کے پیچھے پاگل ہیں ہمیں آخرت کی کوئ فکر نہیں ہے یہ سب تو عارضی ہے اس سب کا کیا فایدہ

ہمیں زندگی ایسی گزارنی چاہیے کہ ہمارا اللہ ہم سے راضی ہو جائے

www.novelsclubb.com

اگر اللہ ہم سے راضی ہے تو پھر ہماری دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت بھی

کھانے کے بعد ثناءاور مناہل زید کی دودھ پلائی کی رسم کے لیے آئیں

ارے اس کا تو آپ نے ہمیں پہلے بتایا ہی نہیں تھا بشریٰ بیگم بولیں

www.novelsclubb.com

ارے یہ رسمیں تو ہوتی ہی ہیں

اس کا تو سب کو پتا ہوتا ہے اس کا کیا بتانا مناہل بولی

جی جی ہم تو ویسے ہی پوچھ رہے تھے بینش بیگم بولیں

آپا کیوں بے عزتی کروا رہی ہو اتنے امیر لوگوں میں بینش بیگم بشریٰ بیگم کے کان میں بولیں

www.novelsclubb.com

ارے اچھا نہیں بولتی اب

بشریٰ بیگم نے جان چھڑائی

ہر طرف اب رخصتی کا شور اٹھا اور زمر اپنے گھر والوں سے ملنے کے بعد رخصت ہو گی

وہ لوگ اس وقت گاڑی میں بیٹھے تھے زید آگے بیٹھا تھا جبکہ پیچھے زمر اور اس کے ساتھ بشریٰ بیگم اور بینش بیگم

زمرنے گھونگھٹ کیا ہوا تھا اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے آج وہ اپنا گھر چھوڑ آئ تھی اس گھر سے اس کی جیسی بھی یادیں تھی آپنے گھر والوں کا رویہ وہ سب کچھ معاف کر چکی تھی اسے اب کیسی سے کوئ شکایت نہیں تھی وہ اپنا

ماضی پیچھے چھوڑ آئ تھی

www.novelsclubb.com

ارے آجاو زمر آجاو بشریٰ بیگم گاڑی سے اترتی ہوئیں زمر کو بولیں

جی زمر بولی

وہ اپنا شرارا سنبھال ہی نہیں پا رہی تھی اس نے زندگی میں پہلی دفعہ ہی اتنے کام والے اور بھاری کپڑے پہنے تھے اور اس کی کوئی مدد بھی نہیں کر رہا تھا

سو جتن کرتی ہوئی وہ باہر نکلی گاڑی سے

www.novelsclubb.com

ارد گرد نظر دوڑائی تو یہ ایک عام سا محلہ تھا اور وہ ڈیفینس سے آئی تھی

آجاواندر بشریٰ بیگم اسے بولتی ہوئیں اس کے آگے چلنے لگیں

زمر بھی ان کے پیچھے آئ یہ ایک عام سا گھر تھا جو باہر سے دیکھنے میں کچھ خاص اچھا نہیں تھا یہ ایک تین منزلہ مکان تھا جس کے اندر جا کر بشریٰ بیگم کھڑی ہوئی تھی اس سب میں زید بھی زمر کے ساتھ خاموشی سے چلتا ہوا آرہا تھا

زمر گھر کے اندر داخل ہو گئ تھی زمر کے لیفٹ سائڈ پر کیچن تھا یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہاں ایک چولہا رکھ کر اور کچھ برتن رکھ کے اسے کیچن کی شکل دی گئ تھی کچھ مصالحے ایک بڑی لکڑی کی الماری میں موجود تھے

www.novelsclubb.com

رائٹ سائڈ پر ایک دروازہ تھا جو کہ واشروم تھا

اور سامنے صوفہ سیٹ کیے گئے تھے اور ایک انہیں کے بیچ میں ان لوگوں کے کمرے تھے

گھر کچھ خاص اچھا نہیں تھا پینٹ وغیرہ بھی کافی پرانا تھا دیواریں خراب ہو چکیں تھی وہ ایک محل سے اس تین مرلہ گھر میں آچکی تھی

www.novelsclubb.com

بشریٰ بیگم نے زمر اور زید کے وہاں موجود صوفہ پر بیٹھایا ابھی تک زمر نے جو بھی جگہ دیکھی تھی ہر جگہ اس کا سامان ہی تھا اس کے گھر والوں نے طلاق کے ڈر سے ان کی ساری خواہشیں پوری کی تھیں وہ بس اس کو واپس اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتے تھے وہ اس کو بد چلن سمجھتے تھے اور یہ بات

زمر بھی بہت اچھے سے سمجھتی تھی مگران کا کچھ دنوں سے میٹھا رویہ زمر کو سب کچھ بھلانے پر مجبور کر گیا تھا اب وہ ان کی ہی بات مانے گی یہ بھی اس نے سوچ لیا تھا

کچھ دیر یوں ہی بیٹھنے کے بعد بشریٰ بیگم زمر کو زید کے کمرے میں چھوڑ آئیں

www.novelsclubb.com

زیدا بھی کمرے میں نہیں آیا تھا لہذا زمر بیڈ پے بیٹھی بیٹھی ہے کمرے کا جائزہ لینے لگی دروازہ کھلتے ہی سامنے زمر کے جہیز کا بیڈ پڑا ہوا تھا ایک سائڈ پر ڈریسنگ ٹیبل پڑا تھا اور دوسری طرف کاوچ موجود تھا اور کمرہ میں جگہ ختم

زمر کے کمرے کے مقابلے میں یہ کمرہ نہایت چھوٹا تھا

---

www.novelsclubb.com

زید میں زمر کو چھوڑ آئی ہوں کہ جاؤ اب تم بھی

چلو ہم بھی سونے چلیں بشریٰ بیگم بولیں

ہاں آپا چلو بھئ میں تو تھک گئ

بینش بیگم بولیں باقی سب تو آتے ہی کمروں میں گھس گئے تھے مریم اور ہما ایک کمرے میں رہتی تھیں جبکہ علی اور حماد ایک کمرہ شیئر کرتے تھے

آپا میں بھی جاؤں زید بولا

www.novelsclubb.com

ارے ہاں ہاں جاو بینش بیگم بولیں

جی زید نے اثبات میں سر ہلایا

اور سنو بشریٰ بیگم بولیں

جی آپا زید جو جانے کے لیے مڑا ہی تھا واپس مڑ کر بولا

سنبھل کر ہاں

www.novelsclubb.com

www.novelscubb.com

جی آپا

ہمم چلو

www.novelsclubb.com

زمر اس وقت کمرے کا جائزہ لے رہی تھی جب زید کمرے میں آیا زمر نظرے جھکا کر بیٹھ گئ

اسلام وعلیکم

زید نے زمر کو دیکھتے ہوئے سلام کیا

www.novelsclubb.com

واعلیکم السلام

زمر نے جواب دیا

دیکھو زمر تم جانتی ہو کہ یہ شادی میرے گھر والوں کی مرضی سے ہوئی ہے اور میں ہمیشہ سے اپنی آپا کی بات مانتا آیا ہوں تو تمیں بھی انہی کی بات ماننی ہو گی نہیں تو مجھے تم میں بلکل بھی انٹرسٹ نہیں ہے اگر میری آپا خوش ہیں تو میں بھی خوش ہوں

www.novelscubb.com

مگر۔۔۔۔۔۔۔زمر نے کچھ کہنا چاہا

اگر مگر کچھ نہیں میں نے تمہیں بتایا ہے تم سے پوچھا نہیں ہے زید اس کی کلائی مروڑتا ہوا بولا

جی وہ اا اپکی ااا پا ہیں ممیری تتو نہیں نا

درد کے باعث زمر کی آنکھوں سے آنسو آنا شروع ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

توکیاتم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہو ہاں

ننہیں ممں میں نلے ایسا تتھوڑی کہا ہے زمر بمشکل بولی

تمہیں تو میں اب طلاق ہی دوں گا ارے جو میری ماں بہن کا حکم نا مانے میں اس کے ساتھ ہر گز نہیں رہوں گا زید زمر کا ہاتھ زور سے چھوڑتا ہوا بولا

ـسوری سوری آگے سے نہیں ہوگا زمر بولی

زمر کو بلکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ زید کو کیا بولے اسے تو بس مناہل اور ثناء کی یہ بات یاد تھی کہ زید کو اس کی بہنوں سے دور کرنا ہے بس زید کو اپنی مٹھی میں کرنا ہے

www.novelsclubb.com

جاؤ گیٹ کے پاس واشروم ہے جا کر چینج کر لو زید بولا

جی زمر بولی

آپی بلکل سہی کہتی ہیں زید پر تو اس کی بہنوں نے جادو کیا ہے

www.novelsclubb.com

زمر نے بیڈ سے اترتے ہوئے سوچا

اور چینج کرنے چلی گئی

---

www.novelsclubb.com

وہ کمرے سے باہر نکلی تو باہر میں کوئ بھی نہی تھا وہ شکر کرتی واشروم گئ نہیں تو اگر زید کی بہنیں ہوتیں تو تماشالگ جاتا اسکا زمر کے مطابق

وہ اب سوچ چکی تھی کہ زید کو تو وہ اس کی بہنوں سے چھین کے گی بلکل اپنی بہن کے باتیں مان کے کیونکہ اس کے مطابق ثناء بلکل سہی کہتی تھی

www.novelsclubb.com

اسلام وعلیکم ورحمتہ وبرکاتہ

واعلیکم السلام عورتیں بولیں

www.novelsclubb.com

دیکھیں میرا اتنا لمبا چوڑا خاندان تو ہے نہیں میرا ایک بھائی تھا جو اب اللہ تعالیٰ کی مرضی سے اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں مجھے ایک ہفتہ کے لیے یہاں سے جانا پڑے گا میں امید کرتی ہوں کہ آپ میری مجبوری سمجھے گیں

جی باجی آپ بے فکر رہیں ہمیں آپکی مجبوریوں کا احساس ہے

www.novelsclubb.com

ویسے بھی آپ ہمارے لیے اتنا تو کر تیں ہیں

جزاک اللہ خیرا کثیرا من کم

میں جلد آنے کی کوشش کروں گی

وہ خاتون آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتی ہوئی بولیں

www.novelsclubb.com

تم نے آج شرارا کیوں پہنا تھا

زمرا ابھی کمرے میں داخل ہی ہی تھی جب زید بولا

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔۔زمر گھبرائی

وہ؟؟؟زید بیڈ سے اٹھ کر زمر کے پاس پہنچا

www.novelsclubb.com

وہ ایسے ہی پسند آ گیا تھا مجھے

برینڈ کا ہے

مال میں پسند آ گیا تھا مجھے

لے لیا میں نے اچھا لگ رہا تھا آج کافی ویسے

زمرڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوکے اپنے بالوں میں برش پھرتے ہوئ بولی

(وہ ثناءاور مناہل کی باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے بولی تھی)

www.novelsclubb.com

زید کو تو جیسے غصہ ہی آگیا اس کے اس رد عمل پر

اووو تمیز سے سمجھی زید اس کے بال کھینچتا ہوا بولا

اااااززز زید مجھے درد ہو رہا ہے

ہاہاہاہاہاہااب اس درد کو روز سہنے کی عادت بنالو زید اس کے بال چھوڑتا ہوا بولا

مجھے نہیں پسند شرارا و غیرہ آپا کو بھی اتنا بڑا لگ رہا تھا آج

www.novelsclubb.com

ہوں

زید غصہ سے بولا

جی مجھے تو اچھا لگا تھا ویسے بھی میری شادی تھی میرا اسپیشل ایونٹ تھا۔۔۔۔۔۔

آہاں تمہے تو میں بتاتا ہوں۔۔۔

زید ادھر ادھر دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

پھر ڈریسنگ ٹیبل کا دراز کھولتا ہوا اس میں سے لیپ سٹک نکالنے لگا

اااااااااززززید

چھوڑو مجھے

یہ تو چھوٹی سی سزا تھی آئندہ اگر زبان چلائی تو پھر دیکھنا

زید غصہ سے زمر کو بیڈ پر پھینکتا ہوا بولا اور غصہ سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زمر نے اپنا منہ آئینہ میں دیکھا آنکھوں میں آنسوں تھے اور بال بکھرے ہوئے چہرے پر ریڈ کلر کی لپسٹک مختلف جگہ لگ چکی تھی۔۔۔۔..........

www.novelsclubb.com

صبح زمر کے گھر والے زید کے گھر ناشتہ لے کر گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام وعلیکم

واعلیکم السلام۔۔۔۔۔بشری بیگم بولیں

آئیں آئیں بینش بیگم بولیں

جی بیٹھ جائیں

جی۔۔۔۔ثناءادھرادھر دیکھتی ہوئ بولی

www.novelsclubb.com

اممم زمر کہاں ہیں۔۔۔مناہل بولی۔۔۔

سعد خاموشی سے بیٹھ چکا تھا

زمر بشریٰ بیگم تھوڑا سا اٹک کر بولیں

(رات زید نے باہر آنے کے بعد ان کو سب بتایا تھا جس پر انہوں نے اسے کافی شاباشی دی تھی مگر اب ان کو بتانے میں جھجکی تھیں)

زمر وہ تو اپنے کمرے میں ہے میں بلاتی ہوں بینش بیگم بات سنبھالتی ہوئیں بولیں

جی سہی ثناء کہہ کر خاموش ہوئی

www.novelsclubb.com

صبح زمر نے اٹھ کر اپنا لباس تبدیل کیا اور اب وہ آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔۔۔

رات والا واقع اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار آرہا تھا مگر وہ ثناء سے اس بارے میں تفصیل سے بات کرنے کا سوچتے ہوئے خود پر ضبط کیے ہوئ تھی

زمر اوزمر آجاو تمہارے میکے والے آئے ہیں بینش بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

ارے واہ واہ اتنا زیور اور وہ بھی سونے کا۔ بینش بیگم اسے زیور پہنے ہوئے دیکھتے ہوئے بولیں

جی اور بھی بہت ہے میرے پاس

زمر مناہل کی بات پر عمل کرتے ہوئے ان پر اپنی امیری کا روب جھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔

ماشاللہ اچھی بات ہے وہ۔۔۔۔۔مجھے بھی دے دو نہ کچھ اب میرے پاس تو اتنا زیور نہیں ہے بینش بیگم بولیں

www.novelsclubb.com

ہاہاہا جی ضرور کیوں نہیں

ہمم پیاری بھابھی میری بینش بیگم زیور ملنے کی وجہ سے خوش ہوتی ہوئیں بولیں

www.novelsclubb.com

ہمم۔ چلیں ناشتے کے لیے

ہاں ہاں چلو بھئ

ایک منٹ زمر بینش بیگم رک کر بولیں

جی کیا ہوا زمر نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا کل وہ جو رقم تمہاری بہنوں کو رسم کے لیے دی تھی نا اپنی بہنوں کو کہنا کہ آج ہمیں اس سے دگنی رقم دیں یہ رسم ہوتی ہے ہماری

www.novelsclubb.com

جیجی

ہاں نا

اچھا چلیں ٹھیک ہے زمر بولی

www.novelsclubb.com

ہاں آجاو چلیں۔۔۔۔

جی چلیں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم امی

کیسی ہیں آپ

زارون ان کا ماتھا چومتا ہوا بولا

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم بتاو کیسا رہا آج کا دن

وہ دونوں اس وقت لاؤنج میں موجود تھے

چلو تم چینج کر لو میں کھانا لگاتی ہوں

www.novelsclubb.com

جی امی وہ سر ہلاتا ہوا کھڑا ہوا

آپ لوگوں نے ولیمہ کا فنکشن کب کرنا ہے ثناء ناشتہ کرتے ہوئے بولی

زمر نے انہیں پوری کہانی بتادی تھی تبھی ثناء بولی

وولیمہ زید نے گھبرا کر بشریٰ بیگم کے جانب دیکھا

www.novelsclubb.com

جی وہ ہم نہیں کر رہے ولیمہ بشریٰ بیگم ہمت کرتی ہویں بولیں

کیوں بھئی مناہل نگہت کو گود میں اٹھاتے ہوئے بولی

ویسے ہی دو فنکشن کو تو گئے ہیں اور کیا ضرورت ہے ہما بولی

www.novelsclubb.com

ہمم سہی ہے یہ بھی ثناء بولی

زمر اس سارے معاملے میں خاموش تھی

آج ہم نے ہاسٹل چلے جانا ہے امی حمزہ بولا

ہمممم چلو سہی ہے تم سب جاؤ

www.novelsclubb.com

جانے سے پہلے مامی سے پیسے لے جانا اچھا رہتا ہے رسم تو یہ کوئی کر نہیں سکتے بشریٰ بیگم بولیں

ہاں بلکل بینش بیگم نے ان کی تاکید کی

ضرور جی زمران سب کو پانچ پانچ ہزار دینا ہے تم نے زید بولا

www.novelsclubb.com

ممیں نے ؟؟؟؟زمر بولی

جی مامی آپنے حماد دانت پیستا ہوا بولا

اچھا ٹھیک ہے زمر نے پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگایا

www.novelsclubb.com

بعض اوقات ہمیں لگتا ہے کہ ہم تنہا ہیں کوئی ہمارا اپنا نہیں کوئی ہمیں پسند نہیں کرتا

مگر اللہ

وہ تو ہمیں ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے کیا ہم اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں؟

وہی تو ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے

کیا ہم اس کی بات مانتے ہیں

نہیں

ہم ایسا نہیں کرتے

مگر پھر بھی وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور بہت کرتا ہے بے انتہا کرتا ہے

اور ہم ہم کیا کرتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اپنا ہوتا ہے؟

نہیں

کیا کوئی ہم سے ایسی محبت کرتا ہے؟

نہیں

سب خاموش تھے

پھر ہم کیوں اس کی نافرمانی کرتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

اس کی اتنی ساری نعمتیں میسر ہونے کے باوجود

پوری محفل خاموش تھی بس ایک انہی کی آواز تھی

محبت وہی ہوتی ہے جو ہمارا رب ہم سے کرتا ہے وہ خاتون مسکرائی تھیں

ہماری نافرمانیوں کے باوجود وہ ہم سے محبت کرتا ہے

ہم چاہے جتنے بھی گناہ کر لیں

بس سچے دل سے ایک توبا

توبہ سچے دل سے

www.novelsclubb.com

بس وہ اللہ ہمیں معاف کر دیتا ہے

کیا اس کے علاوہ بھی کوئی ہم سے محبت کرتا ہے؟ اور اتنی محبت کرتا ہے؟

جس کے پیچھے ہم بھاگ رہی ہیں؟ کیا وہ اس رب سے زیادہ عزیز ہے؟

نہیں

www.novelsclubb.com

زمرارے اوزمر زید کمرے میں داخل ہوتا ہوا بولا

اس وقت رات کے تین بج رہے تھے اور زمر سو رہی تھی جب زید کمرے میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

جبجی زمر ہڑبڑا کر اٹھی

اے ے تتم اپپناسارازیور مجھے د دے دو

زمر کواسے دیکھ کراندازہ ہو گیا تھا کہ وہ نشے میں ہے

ززید بیٹھو ہمم بیٹھ ککر بات ککر تےہیں

www.novelsclubb.com

ننہنیں زید چلایا

تمم سسے جو ممیں ننے ککہا ہے وہ ککرو

جی جی میں دیتی ہوں

زمر نے ڈر کر اپنا سارا زیور اس کے حوالے کر دیا

یقیناً وہ ان سب کو بیچ دیتا

مگر زمر کے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کو جب زمر سونے کے لیے لیٹی تھی تو زید گھر نہیں تھا اور وہ اب آیا تھا اس حال میں

----

www.novelsclubb.com

زمر زید کو زیور دے کر ساری رات روتی رہی تھی اسے اپنی غلطیوں کا شدت سے احساس ہو رہا تھا اور زید اس کے بارے میں اسے صبح پتا چلا کہ وہ دفتر چلا گیا ہے اور اس بات پر بھی اسے بہت طعنے سننے کو ملے تھے کہ شوہر خود ہی اٹھ کر چلا گیا ہے اور تم سو رہی تھی بلکہ انہوں نے تو ثناء کو بھی فون کر دیا تھا اور ثناء اس کی طلاق کے ڈر سے ان کے سامنے زمر کو بہت ڈانتا اور اکیلے میں بھی کہ وہ زید کو ایسے بغیر ناشتے کے کیوں بھیج رہی ہے اور زمران سب باتوں پر رو رہی تھی وہ اب کسی کو کیا بتاتی؟ کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ کیا کوئی تھا اس پر یقین کرنے والا؟ وہ آج خود کو پھر بے بس محسوس کر رہی تھی تب ہی بینش بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زمرا رے زمر بیٹا

جی زمر آنسو صاف کرتی ہوئی بولی

وہ زیور کا کہا تھا تم نے

زیور زمر ایک بار پھر روی تھی

وہ تو زید رات کو نشے کی حالت میں پیچ آیا تھا۔۔۔۔زمر نے روتے ہوئے بتایا۔۔۔

کیاااا

جی

چٹاخ

چٹاخ

www.novelsclubb.com

چٹاخ

ابے منحوس ماری سہی طرح بتاناخود بیچ دیا سارا مت دیتی مجھے منع کر دیتی مگر تو لعنت ہو تجھ پہ میرے بھائی پہ الزام لگا رہی ہے اور نشہ میرے بھائی نے آج تک سگریٹ تک کو ہاتھ نہیں لگایا

.......۔۔۔۔۔۔بشریٰ بیگم چلائیں

www.novelsclubb.com

زمرا اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے ان بے یقینی سے انہیں دیکھ رہی تھی

شور کی وجہ سے بشریٰ بیگم بھی کمرے میں آ گئیں تھی اور ساری بات سن چکیں تھیں۔زید کو کمرے میں انہی نے بھیجا تھا تاکہ اپنے اپنے شوہروں کو باہر بھیج سکیں اس کی رقم سے مگر اب وہ اس مظلوم پر ظلم کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

زمر تم اتنی گھٹیا نکلو گی میں نے سوچا نہیں تھا بشریٰ بیگم بولیں۔۔۔۔۔۔

www.novelscubb.com

ممیں نے کچھ نہیں کیا زمر اپنا سر نفی میں ہلاتی ہوئ بولی۔۔۔۔۔

آنے دو آج زید کو کہتی ہوں کہ طلاق دے تجھے

www.novelsclubb.com

طلاق زمر نے اپنا سر پھر نفی میں ہلایا۔۔۔

اب یہی حل ہے تیرا بد چلن عورت۔۔۔۔۔

اب انہیں زمر میں کوئ فایدہ تو دے نہیں سکتی تھی پیسے یہ کے چکے تھے اور انہیں کیا چاہیے تھا؟
اب زید کے لیے کوئ

حسین سے لڑکی لانے کا ارادہ تھا ان کا۔۔۔۔۔۔۔

پپلیز۔سوری مجھے۔۔۔۔۔

چٹاخ

ابھی زمر بول ہی رہی تھی جب زید اندر آیا اور اسے تھپڑ رسید کیا۔۔۔۔۔

میری بہنوں سے بحث کرتی ہے نکل جا یہاں سے اب میں تجھے ایک منٹ بھی یہاں برداشت نہیں کر سکتا

ززید دیکھے آپ میری بات سنیں۔۔زمر نے زید کو سمجھانے کی کوشش کی تب ہی بشریٰ بیگم نے اس کے بال پکڑے اور اسے دور پھینکا اس کا سر ٹیبل سے بری طرح ٹکرایا تھا جس کی وجہ سے اس کے ماتھے سے خون نکلنے لگا تھا۔۔۔۔زمر ابھی اپنے حوش میں آئی ہی تھی کہ اسے یہ الفاظ سننے کو ملے

www.novelsclubb.com

طلاق

طلاق

طلاق

بس یہ تین الفاظ اور میاں بیوی جیسا پاک رشتہ ختم۔۔۔۔۔

اٹھ اور نکل میرے گھر سے بشریٰ بیگم بولیں۔۔۔۔

اور زمر کو بالوں سے پکڑ کر گھر سے باہر نکال دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ادھر زمران کے ترلے کرتی رہ گئ

مگر کسی نے ان کی ایک نا سنی اور گھر سے نکال دیا۔۔۔۔۔۔۔

زمر دروازے سے لگ کر رو رہی تھی اس نے سب کچھ جانتے ہوئے بھی اپنی زندگی خراب کر لی تھی سب پچھتاوے کے سوا اس کے پاس کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد زمر نے اپنے گھر جانے کا سوچا اور ایک رکشے میں بیٹھ کر اپنے گھر روانہ ہوئ

باجی میرا کرایہ

زمرا بھی رکشے سے اتر کر مڑی تھی جب رکشے والا بولا۔۔۔۔۔

بھائ میں آپ کو اندر سے لا کر دیتی ہوں۔۔۔۔

www.novelscubb.com

اچھا باجی۔۔۔۔۔۔

آپی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے زمر تم۔ثناءاور مناہل جولاؤنج میں موجود تھے زمر کو دیکھ کر بولے.جی وہ پیسے چاہیے کچھ رکشے کا کرایہ دینا ہے۔۔۔۔۔زمر سر جھکاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

تم رکشے پر کیوں آئی ہو کار پر آتی نا سسرال والوں کے سامنے زرا شو بھی بنتی تمہاری مناہل بولی

ممیں آپکو بتاتی ہوں زمر آنسو صاف کرتی ہوئی بولی

اچھا یہ لو پیسے دے آو۔۔۔۔

ثناء مناہل کو اپنے بیگ میں سے پیسے نکال کر پکراتی ہوئ بولی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

کیاااااااتنا سب ہو گیا اور تم اب بتا رہی ہو؟؟؟؟؟ ثناء چیخی تھی

www.novelsclubb.com

جی آپی زمر روتے ہوئے بولی

آوارہ

بدچلن

بے حیا

بے غیرت

ثناءغصے سے بولی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم سے پیچھا چھڑانے کے لیے ہم نے تمہاری شادی کی تھی کہ یہ بدچلن عورت ہمارے گھر سے نکل جائے۔۔۔۔

مگر تم تو اور بدنامی اٹھا کر کے آئی ہو۔۔۔۔۔۔ مناہل بولی۔۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔۔آپی زمر نے انہیں بے یقینی سے دیکھا

www.novelsclubb.com

ہاں تو۔۔۔۔۔۔

اب اپنی عدت کے دن پورے کرو اور دفع ہو اس گھر سے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی میں کہاں جاؤں گی؟

جہاں مرضی مرو میرا پیچھا چھوڑو۔۔۔۔۔۔۔

یہ کی کر مناہل اور ثناء چلیں گیئں اور زمر روتی رہی گی

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

(چار ماہ بعد)

ارے ثناء زمر کو آئے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے بھئی خیریت تو ہے؟ اپنے گھر کیوں نہیں جا رہی

عالیہ بیگم بولیں (ثناء کی پڑوسن اور دوست)

جی۔۔۔بھئی اصل میں نہ وہ دونوں میاں بیوی ہمیشہ کے لیے باہر جا رہے ہیں اسی لیے زمرا بھی رہنے آ گئی کے پھر پتہ نہیں کب ملیں ثناء چائے کا کپ عالیہ بیگم کو دیتی ہوئی بولی

ہمممم سہی ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

وہ ابھی عصر کی نماز سے فارغ ہوئی تھی جب اس نے آئنہ میں اپنا منہ دیکھا وہ خود ہی جانتی تھی کہ اس نے یہ عرصہ کیسے گزارا ہے اسکے چہرے پر واضح تھپڑوں کے نشان تھے جو اسے مناہل نے مارے تھے

ابھی اسے یہ سوچ خوف زدہ کر رہی تھی کہ وہ پھر اب کہاں جائے گی؟

www.novelsclubb.com

ززید میں لٹ گئی میں برباد ہو گی

اب کیا بگاڑا تھا ہم بہنوں نے اسکا پیسہ کی لالچ میں ہمیں چھوڑ کر باہر چلا گیا۔۔۔

بینش بیگم اور بشریٰ بیگم روتے ہوئے بولیں

اوور میرے بچے میرے بچے مجھے چھوڑ کر اس کے ساتھ چلے گئے بسس چند روپے کی خاطر

۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس کردو تم دونوں اب اللہ کا واسطہ ہے زید ہاتھ جوڑتا ہوا بولا۔۔۔ تیری وجہ سے میں اپنی ٹانگوں سے محروم ہو گیا تم دونوں کی وجہ سے میں نے زمر کو طلاق دی اب کیا چھوڑا ہے میرے پاس تم عورتوں نے

ززید دیکھو اسس ممیں ہماری غلطی ننہیں ہے

بسسسسس بکواس بند اب جاؤ اور بھیک مانگو تاکہ دو وقت کی روٹی کھا سکیں ہمم زید چلایا ایک حادثے کی وجہ سے وہ اپنی ٹانگوں سے محروم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

ززید ہمم ہم کیوں بھیک مانگیں وہ بھی تمہارے لیے ہم سہی سلامت ہیں خود اپنے لیے کچھ کرلیں گے تم سے اب ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے وہ دونوں بولیں

آپاااازید نے حیرانی سے ان کے طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

چلو بینش

جی آپا

اور وہ دونوں وہاں سے چلی گئیں اور زید انہیں دیکھتا رہا/ چلاتا رہا مگر سب بے سود سب اسے اپنی زندگی کے دن تنہا اسی مکان میں پورے کرنے تھے

وہ اب تنہا تھا سب کچھ کھو کر بھی اپنے ظلم کی وجہ سے

www.novelsclubb.com

" جو زمین والوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالٰی اس پر رحم نہیں کرتا"

ہمیں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کیوں ہم کسی کا دل دکھا کر خود خوش رہنے کا سوچ لیتے ہیں؟" بے شک اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں"

یہ دنیا مکافات عمل ہے ہم اگر کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں تو اپنا لیے انتظار کرنا چاہیے کیوں کہ اللہ خوب دیکھتا ہے۔

چلو زمر نکلو اب اس گھر سے

آپی پلیز میں کہاں جاؤں گی بھابھی آپ دیکھیں نا بھائ پلیز

زمران تینوں کی طرف دیکھتی ہوئ بولی

www.novelsclubb.com

ابے چل ہٹ دفع ہو جا تیری عدت کے دن پورے کرنے دیے یہی بہت ہے سعد بولا

اور یوں زمر کو گھر سے نکال دیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپا اب ہم کہاں جائیں گے؟؟ ارے تو میرے ساتھ آ بس بشریٰ بیگم بینش بیگم کا ہاتھ پکڑتی ہوئی
مین روڈ پر چلتی ہویں بولیں

www.novelsclubb.com

www.novelscubb.com

||||||||||||||

اچانک ایک ٹرک آیااور وہ دونوں اس کے نیچے کچل دی گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زمر کو نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں جارہی ہے بس اسکے قدم چل رہے تھے اسکا چہرہ آنسوئں سے بھیگا ہوا تب اچانک اسنے دیکھا کہ ایک مکان کے باہر بہت سی عورتیں جمع تھیں وہ اندر جارہیں تھیں وہ بھی اندر چلی گئی

وہاں اسنے دیکھا کی ایک عورت بیٹھی میٹھاس بھرے لہجے میں گفتگو کر رہیں تھیں اسکا ذہن ماؤف ہو چکا تھا اس کے وہ خاموشی سے ایک کونے میں بیٹھ گیٔ

کافی دیر بعد ایک عورت اسکے قریب آیٔ اور کھانا رکھ کر چلی گئی اس نے ارد گرد دیکھا تو اب کویٔ نہیں تھا اس نے خاموشی سے کھانا شروع کر دیا۔

پھر جب اس نے کھانا کھا لیا تو ایک خاتون اس کے پاس آئیں اور مسکرا کر بیٹھ گیٔ

کیا تم مجھے بتانا چاہو گی؟ خاتون نے مسکرا کر بولا

اور زمر نے روتے ہوئے سب کچھ انہیں بتادیا۔۔۔

کیا تم میرے بیٹے سے شادی کرو گی؟

www.novelsclubb.com

جججیییی

زمر نے حیرانی سے دیکھا

ہاں نا

مجھے تم جیسی بہو چاہیے میں تمہارے بارے میں سب جانتی ہوں تم میرے بیٹے کے بارے میں جان لو اور اس سے شادی کر لو اسے تم سے بہتر لڑکی نہیں ملے گی

جی ٹھیک آپ بتائیں

زمر بولی اس کے خیال میں کوئی بوڑھا آدمی ہو گا جس کے تین چار بچے ہوں گے

مگر۔۔۔انکو تو مجھ سے زیادہ اچھی بیوی مل سکتی ہے زمر نے زارون کے بارے میں جاننے کے بعد کہا

بیٹا تم بہت اچھی ہو وہ مسکرا کر بولیں تم آج ہی اس سے نکاح کر لو

مگر آپ ان سے تو پوچھ لیں

جی ضرور کیوں نہیں وہ انکار نہیں کرے گا فکر مت کرو اور آجاو

www.novelsclubb.com

جی

www.novelsclubb.com

مماااااا

نگہت

سسعد میری بیٹی سعد

مناہل اسکو کچھ نہیں ہو گا فکر مت کرو

www.novelsclubb.com

نگہت پر ثناء نے قاتلانہ حملہ کیا تھا تا کہ جائداد میں اسے زیادہ حصہ ملے

Sorry we try our best but........

دو ڈاکٹر باہر آتے ہوئے بولے وہ لوگ اس وقت ہاسپٹل میں تھے

www.novelsclubb.com

کیا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!! مناہل نے ایک چیخ ماری

ممگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد میں کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی نگہت اس کی ایک لوتی بیٹی تھی اور اب اسے اپنے کیے کی سزا مل رہی تھی

وہ یوں ہی زمین پر بیٹھ گیا اور مناہل بے ہوش ہو گئ

www.novelsclubb.com

کچھ دن بعد

ثناء کو وہ پولیس کے حوالے کر چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

مگر اب انہیں اپنی غلطی کا اچھے سے احساس ہو رہا تھا کہ انہوں نے زمر کے ساتھ کیسا سلوک کیا مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زمر

جی زارون

دیکھواب تم میری بیوی ہواور عزت ہو میری تواپنے بارے میں کچھ بھی غلط مت سوچنا

میں تم سے محبت کرتا ہوں

www.novelsclubb.com

جی زارون۔۔۔۔۔

زمر آج کھانا میں بناؤں گا

ہاہاہا آپ آپ کیسے بنائیں گے وہ بمشکل ہنسی ضبط کرتی ہوئی بولی

www.novelsclubb.com

ارے اس میں ہسنے والی کون سے بات ہے میں بنا کے دیکھاتا ہوں آج زارون چھری پکڑتا ہوا بولا

وہ لوگ اس وقت کیچن میں تھے

ہاہاہا وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن یہ چھری الٹی پکری ہے ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

زارون

امی میں مزاک کر رہا تھا مجھے آتی ہے چھری پکڑنی

ہاں ہاں چلو کاٹو پیاز سب آتا تھا تمہیں تو۔۔۔۔۔۔

وہ اسکا کان پکڑتی ہوئ بولیں

امی میں بنا لیتی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زمر بولی

چلو ٹھیک ہے زارون نے چھڑی چھوڑ دی

زاروون

امی آپ کی بہو کی بات ہی تو مانی ہے کہ کیا یاد کرے گی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہااور وہ تینوں ہنس دیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ختم شد۔۔۔۔